مسافرانِ آخرت

ادارہ

مولانا اشرف ہمدانیؒ کا سانحہ ارتحال: ......۳ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ، ۱۶ جنوری ۲۰۱۳ء بروز بدھ مولانا اشرف ہمدانی اس دارِ فانی سے دارِ بقا کی جانب تشریف لے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

مولانا اشرف ہمدانی کا شمار اپنے دور کے ممتاز خطیبوں میں ہوتا تھا۔ ابتدا میں گوجرانوالہ میں خطابت کے جوہر دکھائے پھر فیصل آباد تشریف لے گئے، جہاں جناح کالونی کی مرکزی مسجد میں بطور خطیب خدمات انجام دیں۔ آپ نے مسلک کی ترجمانی و ترویج کے سلسلے میں گراں قدر خدمات انجام دیں، تحریک ختم نبوت آپ کا خاص میدان تھا۔ آخر مین آپ نے ملت ٹاؤن میں جامع مسجد آمنہ اور اس کے ساتھ روحانی خانقاہ قائم کرنے میں اپنی صلاحیتیں صرف کیں۔

آپ کافی عرصے سے علیل تھے، زندگی کی 75 بہاریں گذار کر اپنے خالق حقیقی کے حضور پیش ہو گئے۔

☆......☆......☆

مفتی عبدالمجید دین پوریؒ اور ان کے رفقاء کی شہادت: ......۱۸ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ، ۳۱ جنوری ۲۰۱۳ء بروز جمعرات، نرسری پل، کراچی کے قریب تین موٹر سائیکل سوار نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ سے جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے رئیس دارالافتاء مفتی عبدالمجید دین پوری اور ان کے دو رفقاء، مفتی محمد صالح کاروڑی اور طالب علم حافظ حسان علی شاہ شہید ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مفتی عبدالمجید دین پوریؒ ۱۵ جون ۱۹۵۱ء کو ضلع رحیم یار خان کی تحصیل خان پور کے گاؤں دین پور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ بنوری ٹاؤن کی طرف رُخ کیا اور ۱۹۷۱ء میں فراغت حاصل کی۔ آپ نے جن نابغۂ روزگار حضرات سے شرف تلمذ حاصل کیا، ان میں محدث عصر حضرت مولانا